از عدالتِ عظمیٰ

شریمتی رام راتی

بنام

سروج دیوی و دیگران

تاریخ فیصلہ: 25 اپریل، 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

انتخابی قانون:

ایم پی پنچایت الیکشن قواعد 1994:

قاعدہ 76-ووٹوں کی دوبارہ گنتی-پنچایت انتخابات-سرپنچ کا انتخاب-شکست خوردہ امیدوار کی طرف سے انتخابی پٹیشن جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ انتخابات مناسب طریقے سے نہیں ہوئے اور دوبارہ گنتی اس کی درخواست پر نہیں کی گئی تھی-ٹریبونل نے دوبارہ گنتی کا حکم دیا-قرار پایا کہ کہ یہ حقیقت کہ افسر نے تحریری طور پر کوئی حکم منظور نہیں کیا تھا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انتخابی درخواست گزار نے کوئی درخواست نہیں دی تھی-رائے شماری کی رازداری کی خلاف ورزی نہیں ہونی چاہیے-تسلی بخش بنیادوں پر غیر معمولی معاملات میں دوبارہ گنتی کا حکم دینے کے لیے ٹریبونل یا عدالت۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3678، سال 1997۔

ڈبلیو پی نمبر 632، سال 1995 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 30.10.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

شیو ساگر تیواری اپیل کنندہ کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے پرکاش شریواستو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔

یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے، جبل پور بنچ میں مدھیہ پردیش کی عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 30 اکتوبر 1996 کو ڈبلیو پی نمبر 95/632 میں منظور ہوا تھا۔

گرام پنچایت کے سرپنچ کے عہدے کے لیے انتخابات، لاؤ کوتھر بلاک رائے پور ضلع ریوا 30 مئی کو منعقد ہوا، 1994.223 ووٹ اپیل کنندہ کے حق میں ڈالے گئے جبکہ مدعاعلیہ کو 207 ووٹ ملے۔ فارم نمبر B-26، نمائش P2 میں، ریٹرننگ آفیسر نے اعلان کیا تھا کہ گرام پنچایت کے سرپنچ کے عہدے کے انتخابات ہوئے تھے اور اپیل کنندہ، شریمتی رام راٹی، ر/او گاؤں لوا کوٹھار، رائے پور کرچولیان، ریوا ضلع ایم پی، جو مذکورہ انتخابات میں امیدوار تھے، باضابطہ طور پر منتخب ہوئے۔ ریٹرننگ آفیسر کا مذکورہ سرٹیفکیٹ یکم جون 1994 کا ہے۔ مدعاعلیہ نے نالاں ہوتے ہوئے انتخابی درخواست دائر کی۔ مذکورہ درخواست میں مدعاعلیہ نے کہا کہ انتخابات مناسب طریقے سے نہیں ہوئے تھے؛ دوبارہ گنتی کے لیے درخواست دی گئی تھی لیکن ایسا نہیں کیا گیا تھا؛ اس کی حمایت میں ثبوت پیش کیے گئے تھے۔ ٹریبونل نے دوبارہ گنتی کی ہدایت کی، جس کی تصدیق عدالت عالیہ نے کی ہے۔ اس طرح یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے۔

سوال یہ ہے کہ: کیا مدعاعلیہ نے دوبارہ گنتی کے لیے کوئی درخواست دی ہے؟ ٹریبونل کا حکم اس طرح اشارہ کرتا ہے:

"مذکورہ بالا کے مطابق، انتخابی درخواست پر بحث کرنے اور درخواست گزار اور مدعاعلیہ نمبر 1 کی عرضیوں کا تجزیہ کرنے کے بعد، وہ ادھیکاری پہلی بار اس بات سے مطمئن ہے کہ تنازعہ کا مناسب فیصلہ کرنے اور فریقین کو انصاف دلانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ دوبارہ گنتی کرائی جائے۔ لہذا، ریٹرننگ آفیسر (پنچایت)، ڈویلپمنٹ ڈویژن، رائے پور کرچولیان ضلع ریوا کو ہدایت دی گئی ہے کہ گرام پنچایت لاؤ کوتھر سرپنچ الیکشن 1994 سے متعلق تمام دستاویزات پولیس حراست میں موجود اسٹراونگ روم سے حاصل کرنے کے بعد، وہ خود کو عدالت میں 1.3.95 پر صبح 10.30 پیش کرے۔

اس لیے سوال یہ ہے: کیا مدعاعلیہ نے ریٹرننگ آفیسر کو کوئی درخواست دی ہے اور دوبارہ گنتی مناسب طریقے سے کی گئی تھی؟ ایم پی پنچایت الیکشن قواعد، 1994 کا قاعدہ 76 (مختصر طور پر، 'قواعد') اس طرح بیان کرتا ہے:

"76. ووٹوں کی دوبارہ گنتی-(1) گنتی مکمل ہونے کے بعد، ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے ذریعے مجاز دیگر افسران قاعدہ 73 کے ذیلی قاعدہ (2) میں مذکور فارموں میں ہر امیدوار کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد کو تفصیلِ نتائج میں درج کریں گے اور اس کا اعلان کریں گے۔

(2) اس طرح کا اعلان کیے جانے کے بعد کوئی امیدوار یا اس کی غیر موجودگی میں اس کا انتخابی ایجنٹ ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے ذریعے مجاز دیگر افسران کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ پہلے سے گنے گئے تمام یا کسی بھی بیلٹ پیپر کی دوبارہ گنتی کے لیے درخواست دے جس کی بنیاد پر وہ دوبارہ گنتی کا مطالبہ کرتا ہے۔

(3) اس طرح کی درخواست کیے جانے پر ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے ذریعے مجاز دیگر افسران معاملے کا فیصلہ کریں گے اور درخواست کو مکمل یا جزوی طور پر منظور کر سکتے ہیں یا اگر اسے یہ فضول یا غیر معقول معلوم ہو تو اسے مسترد کر سکتے ہیں۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) کے تحت ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے اختیار کردہ دوسرے افسران کا ہر فیصلہ تحریری طور پر ہوگا اور اس کی وجہ پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ 76 کے ذیلی قاعدے (1) کی درخواست کے ذریعے، گنتی مکمل ہونے کے بعد، ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے ذریعے مجاز دیگر افسران، قاعدہ 73 (فارم B-26) کے ذیلی قاعدے (2) میں مذکور فارموں میں، ہر امیدوار کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد کو تفصیلِ نتائج میں درج کریں گے اور اس کا اعلان کریں گے۔ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت، اس طرح کا اعلان کیے جانے کے بعد، کوئی امیدوار یا اس کی غیر موجودگی میں، اس کا انتخابی ایجنٹ، ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے اختیار کردہ ایسے دیگر افسران کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ پہلے سے گنے گئے تمام یا کسی بھی بیلٹ پیپر کی دوبارہ گنتی کے لیے درخواست دے، جس میں ان بنیادوں کو بیان کیا جائے جن پر وہ اس طرح کی دوبارہ گنتی کا مطالبہ کرتا ہے۔ ذیلی قاعدہ (3) کے تحت، اس طرح کی درخواست کیے جانے پر، ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے ذریعے مجاز دیگر افسران معاملے کا فیصلہ کریں گے اور درخواست کو مکمل یا جزوی طور پر منظور کر سکتے ہیں یا اگر اسے یہ معلوم ہو کہ یہ فضول یا غیر معقول ہے تو اسے مسترد کر سکتے ہیں۔ ذیلی قاعدہ (4) کے تحت، ریٹرننگ آفیسر (پنچایت) یا اس کے ذریعہ مجاز افسران کا ہر فیصلہ، ذیلی قاعدہ (3) کے تحت، تحریری طور پر ہوگا اور اس کی وجہ پر مشتمل ہوگا۔

اس دلیل کو قبول کرنا مشکل ہے کہ مدعاعلیہ نے ریٹرننگ آفیسر کو درخواست دی تھی اور ریٹرننگ آفیسر نے بیان نہیں کیا تھا۔ قواعد کے قاعدہ 76 کی لازمی زبان کی روشنی میں، یہ امیدوار یا ایجنٹ پر لازمی ہے، اگر امیدوار موجود نہیں تھا، تو تحریری طور پر درخواست دیں اور دوبارہ گنتی کی درخواست کرتے وقت اس کی حمایت میں وجوہات بتائیں۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا ہے، تو ٹریبونل یا عدالت کو ثبوت جمع کرنے اور گنتی میں مبینہ بے ضابطگیوں پر غور کرنے کے بعد بھی دوبارہ گنتی کی ہدایت کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ ضروری شرط یہ ہے کہ تحریری طور پر درخواست دی جانی چاہیے اور ریٹرننگ آفیسر کو حکم واپس لینے یا تحریری طور پر اس کی حمایت میں وجوہات کے ساتھ حکم جاری کرنا چاہیے۔ یہ حقیقت کہ افسر نے تحریری طور پر کوئی حکم منظور نہیں کیا تھا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مدعاعلیہ نے کوئی درخواست نہیں دی تھی۔ ظاہر ہے، اس کے بعد کچھ ہیرا پھیری ہوئی ہو گی، جیسا کہ اپیل کنندہ نے دعوی کیا تھا، جس کے نتیجے میں انتخابی درخواست دائر کی گئی تھی اور دلائل کو دوبارہ گنتی کے لیے خطاب کیا گیا تھا۔ یہ طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ بیلٹ کی رازداری کی خلاف ورزی نہیں کی جانی چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو، بیلٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ غیر معمولی معاملات میں، ٹریبونل یا عدالت کو دوبارہ گنتی کا حکم دینے کی ضرورت ہوتی ہے، وہ بھی دوبارہ گنتی کے لیے تسلی بخش بنیاد دینے پر۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ قاعدہ خود یہ فراہم کرتا ہے کہ، جیسے ہی انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا جاتا ہے، پہلی بار تحریری طور پر درخواست دی جانی چاہیے اور یہ حقیقت کہ ہمارے سامنے ایسی کوئی درخواست نہیں رکھی گئی ہے اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ نتائج کے اعلان کی تاریخ کو ایسی کوئی درخواست نہیں کی گئی تھی۔ درخواست دینے کا الزام بعد میں سوچا جائے گا۔ اس لیے ٹریبونل نے دوبارہ گنتی کی ہدایت دینے میں واضح غلطی کی ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور ٹریبونل اور عدالت عالیہ کے احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔ تاہم، ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ ہم مذکورہ بالا قاعدہ 76 کے تحت دوبارہ گنتی کے لیے مدعاعلیہ کی درخواست کی بنیاد پر آگے بڑھے ہیں جسے مسترد کر دیا گیا ہے اور ہم نے دوبارہ گنتی کا حکم دینے کے لیے ٹریبونل کے اختیارات اور ان حالات کا جائزہ نہیں لیا ہے جن کے تحت اس کا حکم دیا جا سکتا ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔